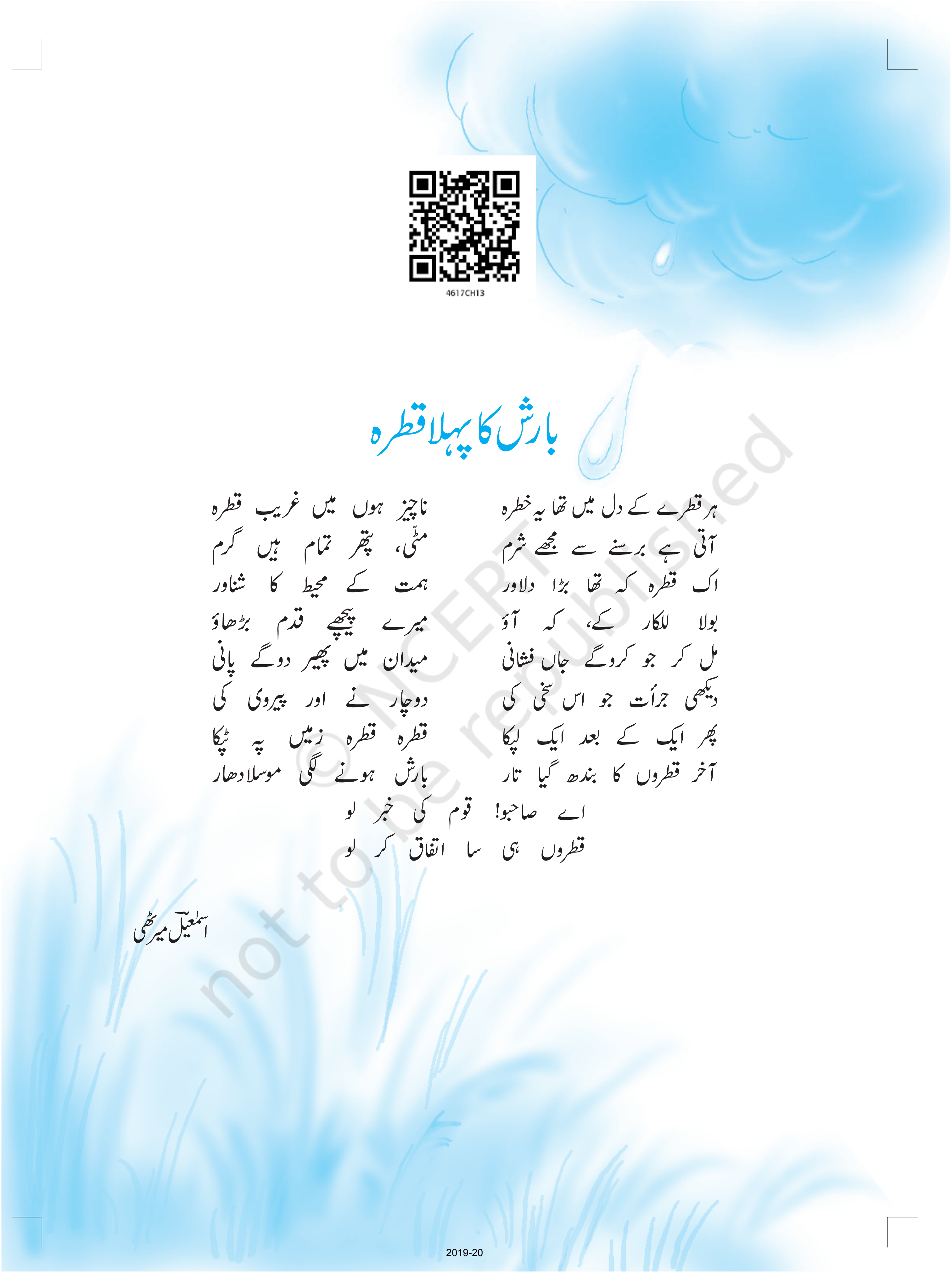

4617CH13

بارش کا پہلا قطرہ

ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ
ناچیز ہوں میں غریب قطرہ
آتی ہے برسنے سے مجھے شرم
مٹّی، پتھر تمام ہیں گرم
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور
ہمت کے محیط کا شناور
بولا للکار کے، کہ آؤ
میرے پیچھے قدم بڑھاؤ
مل کر جو کروگے جاں فشانی
میدان میں پھیر دوگے پانی
دیکھی جرأت جو اس سخی کی
دوچار نے اور پیروی کی
پھر ایک کے بعد ایک لپکا
قطرہ قطرہ زمیں پہ ٹپکا
آخر قطروں کا بندھ گیا تار
بارش ہونے لگی موسلادھار

اے صاحبو! قوم کی خبر لو
قطروں ہی سا اتفاق کر لو

اسمٰعیل میرٹھی

معنی یاد کیجیے

قطرہ	بوند
خطرہ	ڈر، خوف
دلاور	دلیر، بہادر
شناور	تیرنے والا، تیراک
محیط	دریا، سمندر، گھیرے والا
جاں فشانی	جی جان سے کوشش کرنا
جرأت	حوصلہ، ہمت، بہادری
سخی	داتا، فیّاض، مراد ہمت والا، حوصلے والا
پیروی	کسی کے پیچھے چلنا
اتفاق	میل ملاپ، دوستی، اتحاد

سوچیے اور بتایئے

1. ہر قطرے نے اپنے کو ناچیز اور غریب کیوں کہا ہے؟
2. دلاور قطرے نے کیا کہا؟
3. شاعر نے سخی کس کو کہا ہے؟
4. سخی کی جرأت دیکھ کر دوسرے قطروں نے کیا کیا؟
5. شاعر اس نظم میں کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

قطرہ خطرہ دلاور شناور جاں فشانی جرأت سخی پیروی قوم

مصرعوں کو مکمل کیجیے

1. ناچیز ہوں میں ____________________

2. مٹّی، پتھر تمام ہیں ________________

3. ایک قطرہ کہ تھا بڑا ________________

4. میرے پیچھے قدم ________________

6. قطرہ قطرہ زمیں پر ________________

7. اے ________________ قوم کی خبر لو!

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

گرم   سخی   زمین   اتفاق

اشعار مکمل کیجیے

1. ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ   ________________
2. ________________   ہمّت کے محیط کا شناور
3. بولا للکار کے ، کہ ، آؤ   ________________
4. دیکھی جرأت جو اس سخی کی   ________________
5. ________________   قطروں ہی سا اتفاق کر لو

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے

قطرہ   خطرہ   پتھروں   اقدام   قوم   خبریں

کالم ''ب'' سے صحیح مصرعے تلاش کر کے مکمل کیجیے

(الف)	(ب)
ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ	بارش ہونے لگی موسلا دھار
آخر قطروں کا بندھ گیا تار	ناچیز ہوں میں غریب قطرہ
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور	قطروں ہی سا اتفاق کر لو
اے صاحبو! قوم کی خبر لو	ہمّت کے محیط کا شناور

یاد کیجیے

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے

غور کرنے کی بات

○ غریب کے ایک معنی آپ جانتے ہیں۔ یہاں لفظ غریب کم حیثیت اور کم قیمت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

○ سخی کے معنی ''داتا'' اور ''فیّاض'' کے ہیں یہاں لفظ سخی ہمّت والا کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔